دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Syed Bukhari**		Serial No : **23186**		MODE: **Regular**
Address : **lahore**		Date : **7/22/2014**		
Subject : **KHUD KUSHI**		Contact No:		
Writer :		Email :		

1- kIA kHUD KUSHI KARNA WALA KA NAMAZ JINAZA PARHI JA A G? 2- US KI MUGHFARAT HO SAKTI HA? 3- ULAD US KI BUKHSISH KI DOA KAR SAKTI HA? 4- KIAMAT WALA DIN US KA SATH KIA MOAMLA KIA JA A GA.

(۱) کیا خودکشی کرنے والے کا نماز جنازہ پڑھا جائے گا (۲) اسکی مغفرت ہوسکتی ہے یا نہیں؟ (۳) اولاد اسکی بخشش کیلئے دعا کرسکتی ہے؟ (۴) قیامت والے دن اسکے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا؟

الجواب حامدًا ومصلیًا

خودکشی اگرچہ بہت سخت گناہ اور حرام فعل ہے، اور احادیث مبارکہ میں ایسے شخص کیلئے جو خودکشی کرے بہت سخت قسم کی وعیدیں بھی وارد ہوئی ہیں مگر با ایں ہمہ اس سے آدمی دائرہ اسلام سے خارج نہیں ہوتا لہذا ایسے شخص کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی، اور اسکے مسلمان اور کلمہ گو ہونے کی وجہ سے اللہ تعالی کی ذات سے اسکی مغفرت کی امید کی جاسکتی ہے اگرچہ عرصہ دراز تک اپنے گناہ کا عذاب سہنے کے بعد ہی کیوں نہ ہو، اور اسکی اولاد کا اسکے لئے دعاء بخشش کرنا بھی جائز اور درست ہے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذی یخنق نفسہ یخنقھا فی النار، والذی یطعن نفسہ یطعن نفسہ فی النار والذی یقتحم یقتحم فی النار. رواہ البخاری (الترغیب والترھیب ج۳ ص۳۰۰)۔

وفی الدر المختار: (من قتل نفسہ) ولو (عمدًا یغسل ویصلی علیہ) بہ یفتی وان کان أعظم وزرًا من قاتل غیرہ، اھ (ج۲ ص۲۱۱)۔

وفی الفقہ الإسلامی: أجمع العلماء علی انتفاع المیت ... بالدعاء والاستغفار بنحو "اللھم اغفر لہ وارحمہ" الخ (ج۲ ص۵۵۵)۔

واللہ أعلم

عبدالبصیر عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۷/۶/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۸/۶/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۹ جمادی الآخرۃ ۱۴۳۶ھ

دار الافتاء ۲۳۱۸۶ ۱۲/۶/۱۴۳۶ھ

2/6/15